General Instructions

1. Give numbering to headings
2. Do not write lengthy paragraphs. Write medium sized paragraphs with headings.
3. Do not use table for comparison and contrast questions.
4. Draw figures/diagram/flowchart where needed.
5. Start new question from fresh page.
6. Give around 15 headings for 20 marks question.
7. Every question should have introduction and conclusion paragraphs.
8. Add Quran/Hadees references wherever possible.
9. Narrate incidents from the life of Holy Prophet (SAWW) and Khulafa-e-Rashideen.
10. Add one quotation of famous religious scholar in each question.
11. Change colour scheme for references to give them more visibility.
12. Manage time
13. Wide page borders are discouraged. Should be reasonable.
14. Avoid writing wrong references.
15. Give more weightage to expressedly asked part/s of the question.
16. Avoid writing wrong Quran/Hadith references. It puts extremely negative impression.

Islamic studies Mock 3.

19

س 4: عقیدہ رسالت بیان کریں۔ انسانی زندگی میں اس کی اہمیت پر بحث کریں۔

تعارف

دینِ اسلام کا بنیادی اور اہم حصہ اس کے عقائد ہیں اور ان عقائد پر ایمان لانا اسلام میں داخل ہونے کی پہلی شرط ہے۔ عقیدہ رسالت اسلام کے بنیادی عقائد میں سے ایک ہے جس پر ایمان لانا ہر مسلمان پر فرض ہے۔ عقیدہ رسالت پر ایمان انسانی زندگی میں بہت اہمیت رکھتا ہے اور اس کے بہت اہم اثرات انسانی زندگی پر پڑتے ہیں۔

عقیدے سے کیا مراد ہے؟

لفظ عقیدہ عربی زبان کے لفظ عقد سے نکلا ہے جس کے معنی ہیں گرہ لگانا / تھام لینا۔

اس کے اصطلاحی مفہوم یہ ہے کہ مذہبی تعلیمات کو تسلیم کرنا اور ان کو مضبوطی سے تھامے رکھنا۔

اسلام میں عقیدہ کا تصور

اسلام میں عقیدہ کے بجائے لفظ ایمان استعمال کیا گیا ہے۔ عقیدہ کا مطلب ہے مذہبی تعلیمات کو ماننا، ان کا اقرار کرنا

جبکہ ایمان سے مراد ہے دین کی تعلیمات کو تسلیم کرنا اور پھر ان پر عمل کرنا۔

عقیدہ رسالت سے کیا مراد ہے؟

عقیدہ رسالت سے مراد ہے اس بات کو اپنے دل اور دماغ سے تسلیم کرنا کہ حضرت محمدؐ اللہ کے نبی اور رسول ہیں اور یہ کہ وہ خاتم النبیین ہیں۔

عقیدہ رسالت کے قرآن میں دلائل

قرآن مجید میں آپؐ کے اللہ کے پیغمبر ہونے کا ذکر کچھ اس طرح سے ملتا ہے:

"آپ کہہ دیجیئے میں تم سب کی طرف اللہ کا رسول بن کر آیا ہوں۔"
(القرآن)

اسی طرح، آپؐ کے آخری نبی ہونے کا ذکر بھی قرآن مجید میں موجود ہے:

"محمد تمہارے مردوں میں سے کسی کے باپ نہیں اور وہ خاتم النبیین ہیں۔"
(القرآن)

عقیدہ رسالت کی حدیث میں دلیل

عقیدہ رسالت کا ذکر آپ ؐ کی احادیث پاک میں بھی ملتا ہے:

"میرے بعد نہ کوئی نبی آئے گا اور نہ رسول۔"

(حدیث)

اس حدیث میں واضح کر دیا گیا ہے کہ آپ ؐ اللہ کے آخری نبی ہیں اور ان کے بعد قیامت تک اب کوئی اور نبی یا رسول نہیں آئے گا۔

عقیدہ رسالت کی اہمیت

۱ مکمل ایمان کا تقاضہ

مسلمان ہونے کی پہلی شرط ہے عقیدہ توحید پر ایمان اور دوسری عقیدہ آخرت رسالت پر ایمان۔ عقیدہ رسالت کی ایمان کے مکمل ہونے میں اہمیت کا اندازہ اس بات سے بخوبی لگایا جاسکتا ہے کہ یہ کلمہ طیبہ کا آدھا حصہ ہے:

"اللہ کے سوا کوئی معبود نہیں اور محمد ؐ اللہ کے رسول ہیں۔"

(کلمہ طیبہ)

اس سے یہ بات واضح ہے کہ عقیدہ ختم
رسالت پر ایمان لائے بغیر انسان کا ایمان
نہ مکمل ہے۔ اس بات کو بہتر سمجھنے کے لیے
یہودیوں اور عیسائیوں کی مثال لی جاسکتی
ہے جو اللہ پر تو ایمان رکھتے ہیں مگر آپؐ
کے آخری نبیؐ ہونے پر ایمان نہیں رکھتے۔
اسی وجہ سے وہ اللہ کے ساتھ شرک بھی کرتے
ہیں اور یوں اللہ پر ایمان رکھنے کے باوجود
ان کا ایمان مکمل نہیں ہے۔
ایمانِ مفصل اور ایمانِ مجمل کی جو
تعریف قرآن میں ملتی ہے، اسکی روح سے
بھی عقیدہ رسالت پر ایمان بے حد اہم ہے۔

ایمانِ مجمل: ایمان لانا اللہ پر، فرشتوں
پر، رسولوں پر، الہٰی کتابوں پر، قیامت
اور تقدیر پر۔

ایمانِ مفصل: ایمان لانا اللہ پر، فرشتوں
پر، رسولوں پر، الہٰی کتابوں پر،
قیامت پر، تقدیر پر، اس پر کہ ہر
خیر اور شر اللہ کی طرف سے ہے
اور موت کے بعد دوبارہ اٹھائے
جانے پر۔

۲ حصولِ محبتِ الٰہی کا ذریعہ

عقیدہ رسالت پر ایمان رکھنے سے اللہ کا قرب حاصل ہوتا ہے۔ جیسے قرآن میں اللہ کے فرمان کا مفہوم ہے کہ:

"جس نے نبی ﷺ سے محبت کی اس نے مجھ سے محبت کی۔"

(القرآن)

اللہ اپنے رسول ﷺ سے محبت کرتا ہے اور مسلمانوں سے کہتا ہے کہ اگر وہ اللہ سے محبت کرتے ہیں تو آپ ﷺ سے بھی محبت کریں۔ اسی طرح اللہ مسلمانوں کو کہتا ہے کہ:

مفہوم: "فرشتے آپ ﷺ پر درود بھیجتے ہیں۔ اے ایمان والوں! تم بھی آپ ﷺ پر درود بھیجا کرو۔"

(القرآن)

اس طرح آپ ﷺ سے محبت اللہ کی محبت کے حصول کا ذریعہ بن جاتی ہے۔

۳ سنتِ نبوی ﷺ کا تحفہ

عقیدہ آخرت رسالت پر ایمان رکھنے سے سنتِ نبوی ﷺ کا وہ تحفہ ملتا ہے جس سے انسان کو زندگی بسر کرنے کا احسن طریقہ

عملی مثال کے ذریعے ملتا ہے اور جس پر عمل کرنے سے دنیا اور آخرت دونوں میں بھلائی اور کامیابی ملتی ہے۔ آپ ﷺ کی ذات پر ایمان لانے کے بعد انسان ان کی زندگی کو اپنے لیے نمونہ بنا کر اپنی زندگی کا نقشہ بنانے کی کوشش کرتا ہے اور ایسی زندگی جو سنتِ نبوی ﷺ کی روشنی میں تعمیر ہو نورِ الٰہی سے بھرپور ہو جاتی ہے اور انسان کی حقیقی کامیابی کا باعث بنتی ہے۔

"ہم نے آپ کو تمام جہانوں کے لیے رحمت بنا کر بھیجا۔"

(حدیث)

"آپ ﷺ کا اسوہ حسنہ تمہارے لیے بہترین نمونہ ہے۔"

(القرآن)

حاصل کلام:

عقیدہ رسالت اسلام کے بنیادی عقائد میں سے ایک ہے۔ اور اس پر ایمان لانا دائرہ اسلام میں داخل ہونے کے لیے لازم ہے۔ عقیدہ رسالت کی انسان کی زندگی میں بہت اہمیت ہے۔ اس سے نہ صرف ایمان کی تکمیل ممکن ہے بلکہ اللہ کا قرب حاصل ہوتا ہے اور انسان کی زندگی اور

آخرت دونوں میں کامیابی کا ذریعہ بنتا ہے۔

س ۵ اسلام میں خواتین کا کردار، حقوق اور حیثیت واضح کریں۔

تعارف

اسلام بلاشبہ انسانیت کا دین ہے۔ اسلام میں تمام انسانوں کو بلا کسی رنگ و نسل کی تفریق کے برابر عزت بخشی ہے۔ اسی طرح اسلام میں خواہ کوئی مرد ہو یا عورت، کسی بھی قوم، مذہب، قبیلہ سے تعلق رکھتا ہو، سب کو برابر حقوق عطا کیے ہیں۔ اسلام سے پہلے معاشرہ طرح طرح کے تفرقے میں پڑا ہوا تھا مگر اسلام نے یہ سب تفریق ختم کر کے انسانیت کا پیغام دیا۔ خاص طور پر عورتوں کو وہ مقام اور عزت عطا کی جو اس سے پہلے کسی مذہب نے نہیں کی۔ آج ضرورت ہیں اس بات کی ہے کہ اسلام نے جو حقوق عورتوں کو دیئے ہیں وہ ان کو معاشرہ بھی عملی طور پر دے تا کہ خواتین بھی معاشرے میں اپنا کردار بخوبی ادا کر سکیں۔

اسلام سے پہلے خواتین کے حالات

اسلام سے پہلے معاشرہ جہالت کے اندھیروں میں ڈوبا ہوا تھا۔ انسان ہی انسان کا دشمن

بنا ہوا تھا اور بااثر لوگ اور وہ جو کسی طرح
کی بھی طاقت رکھتے تھے، خود سے کمزوروں
پر ظلم کرتے تھے۔ عورتوں کو بھی کمزور سمجھا
جاتا تھا، حقیر مخلوق سمجھا جاتا تھا۔ زمانہ
جاہلیت میں خواتین پر بے حد ظلم کیا جاتا
تھا:

۱ عرب میں لوگ بیٹی کی پیدائش پر افسوس
کرتے تھے اور نہ صرف یہ بلکہ وہ اتنی نفرت
کرتے تھے کہ اپنی بیٹیوں کو زندہ دفن کر دیا
کرتے تھے۔

۲ اسلام سے پہلے خواتین کو جائداد میں کوئی حصہ
نہیں دیا جاتا تھا اور یوں مرد انہیں ساری
عمر کے لیے اپنا محتاج بنا کر رکھتے تھے۔

۳ خواتین کی تعلیم کو برا سمجھا جاتا تھا اور انہیں
سکولوں یا مدرسوں میں پڑھنے کے لیے نہیں
بھیجا جاتا تھا۔

۴ عورت کو مرد سے کم تر سمجھا جاتا تھا اور یہ
خیال کیا جاتا تھا کہ عورتیں حقیر مخلوق ہیں
جن کا کام سوائے مردوں کی خدمت کے
اور کچھ بھی نہیں۔

۵ عورتوں کو گھر کی چار دیواری میں قید رکھا
جاتا تھا اور معاشرے کی ترقی میں عورتوں کو
کسی قسم کا کوئی کردار ادا کرنے نہیں دیا
جاتا تھا۔

اسلام میں خواتین کے حقوق اور حیثیت

۱ ماں کے پاؤں تلے جنت

اسلام میں عورت کو ہر رشتے میں عزت دی ہے۔ ماں کے روپ میں اسلام نے خواتین کو جو عزت دی ہے اس کا اندازہ اس بات سے لگایا جا سکتا ہے کہ اللہ نے اپنے بندوں سے اپنی محبت کو تشبیہ ماں کی محبت سے دی ہے:

"اللہ اپنے بندوں سے 70 ماؤں سے زیادہ پیار کرتا ہے"

ماں کے روپ میں عورت کو عزت دیتے ہوئے یہ فرمایا گیا کہ

"جنت ماں کے قدموں کے نیچے ہے"

اس کا مطلب ہے کہ اگر کوئی شخص جنت کمانا چاہتا ہے تو اس پر لازم ہے کہ وہ اپنی ماں کی خدمت کرے۔

CamScanner

۲ بیٹیاں اللہ کی رحمت ہیں:

اسلام میں بیٹی کے روپ میں عورت کو اتنی عزت دی گئی ہے کہ بیٹی کو اللہ کی رحمت کہا ہے۔ ایک حدیث کے مفہوم کے مطابق:

”اللہ جس سے خوش ہوتا ہے
اسے بیٹی عطا کرتا ہے۔“

بیٹیوں کی اچھی تعلیم و تربیت کا انعام بیان کرتے ہوئے آپ ﷺ نے فرمایا:

مفہوم: ”جس نے اپنی بیٹیوں کی اچھی
تعلیم و تربیت کی وہ جنت میں
میرے ساتھ ہوگا“

یہی نہیں بلکہ اسلام نے بیٹیوں کو زندہ دفن کرنے کی سختی سے ممانعت کی اور کہا:

مفہوم: ”اور رزق کے خوف سے اپنی
اولادوں کو قتل نہ کرو۔“
(القرآن)

۳ **تعلیم کا حق**

اسلام میں تعلیم پر بہت زور دیا گیا۔ اسلام میں ہر مسلمان خواہ وہ مرد ہو یا عورت سب کے لیے تعلیم کے حصول کے لیے کوشش لازمی قرار دی۔

"علم مومن کی میراث ہے۔"
(حدیث)

"ماں کی گود سے قبر تک علم حاصل کرو۔"

۴ **جائیداد میں حصہ**

اسلام نے خواتین کو جائیداد میں حصہ دیا اور اگر ماں باپ یہ حصہ اپنی بیٹیوں کو نہ دیں تو وہ اللہ کے سامنے جواب دہ ہوں گے۔ اسلام نے جائیداد کی تقسیم کا مکمل طریقہ بتایا تاکہ سب ہر عورت خواہ وہ بیٹی ہو یا بیوی یا بہن کسی کو بھی جائیداد میں حصہ سے محروم نہ رکھا جائے۔

۵ **پسند کی شادی کا حق**

اسلام میں اس بات کی ہرگز اجازت نہیں کے ماں باپ، بھائی یا رشتہ دار کسی عورت کی زبردستی شادی کریں۔ اسلام

عورت کو کسی رشتہ سے انکار کرنے کی پوری آزادی دیتا ہے یہاں تک کہ وہ عورت انکار کی وجہ دینے کی بھی پابند نہیں۔ اسی طرح اگر کوئی عورت اپنی پسند کے مرد سے نکاح کرنا چاہے تو اس کی بھی اجازت اسلام میں دی گئی ہے۔

6 بیوی کے حقوق

بیوی کے روپ میں اسلام نے عورت کو بے پناہ حقوق دیئے ہیں:

- حقِ مہر کی صورت میں بیوی کو شادی کے موقع پر شوہر کی طرف سے تحفہ کا حق دیا۔
- اسلام میں شوہر کو قوام کہا گیا ہے یعنی بیوی کا محافظ بنایا گیا ہے جو اس کی عزت کی، جان کی، مال کی، نیز ہر طرح کی حفاظت کا ذمہ دار ہے۔
- بیوی کا نان نفقہ شوہر پر فرض کیا گیا اور جو اس فرض کو پورا نہیں کرے گا وہ اللہ کے سامنے جواب دہ ہوگا۔
- شوہر پر بیوی کے ساتھ مہربانی کا سلوک کرنے کا حکم ہے۔ یعنی بیوی پر کسی قسم کا ظلم، ذہنی یا جسمانی، اسلام میں قابلِ قبول نہیں۔

۷ معاشرے میں عورتوں کا کردار

اسلام نے وہ تمام قوائد اور ضوابط بتائے ہیں جن کے دائرے میں رہتے ہوئے خواتین معاشرے کی تعمیر اور ترقی میں اپنا کردار بخوبی ادا کر سکتی ہیں۔ اسلام کی تاریخ میں ایسی بہت سی مثالیں موجود ہیں جس میں عورتیں مردوں کے شانہ بشانہ معاشرتی ترقی کے لیے کام کرتی رہیں، یہاں تک کے جنگوں میں بھی حصہ لیتی رہیں۔

حاصل کلام

اسلام میں عورتوں کو بہت عزت دی گئی ہے۔ اسلام نے عورتوں کو وہ حقوق دیئے ہیں جو اسلام سے پہلے کسی دور میں عورتوں کو حاصل نہیں تھے۔ اسلام میں عورتوں کو مردوں کے برابر حقوق عطا کئے اور عزت عطا کی۔ چاہیے ماں ہو، بیٹی، بیوی یا بہن، ہر رشتے میں عورت کے حقوق کے تحفظ کا پیغام دیا۔ نیز، آج جو مقام، مرتبہ عزت عورتیں اس معاشرے میں پا رہی ہیں، یہ سب اسلامی تعلیمات کی ہی بدولت ہے۔

10